ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر: 17

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 17

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ 17 مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	28
اشاعت اوّل	:	مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اس فائل میں سترھویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح

کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں

اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 2 حدیثِ نبوی ہیں

ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے

ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر

مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ

ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)

اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)

پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:17

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰہ

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

سترہویں پارے کا آغاز سورہ انبیاء سے ہو تا ہے۔

فرمایا: لوگوں کے حساب کا وقت قریب آگیا اور وہ غفلت کا شکار ہیں ' دین کی باتوں سے رو گردانی کر رہے ہیں اور جب بھی نصیحت کی کوئی نئ بات ان کے پاس آتی ہے تو توجہ سے نہیں سنتے 'بس کھیل تماشے کے انداز سے سنتے ہیں اور نبی کو اپنے جیسا بشر قرار دیتے ہیں ' قرآن کو جادو 'خوابِ پریشاں 'شاعری اور خود ساختہ کلام قرار دیتے ہیں۔

قرآن نے بتایا کہ پہلے رسول بھی حاملینِ وحی تھے ' وہ بھی کھاتے پیتے تھے 'یعنی بشری تقاضے نبوت ورسالت کی عظمتِ شان کے خلاف نہیں ہیں

۔

اس کے بعد پچھلی قوموں کی سرکشی اور ان پر نازل کئے جانے والے

عذاب کا ذکر ہے۔

آیت نمبر 22 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اگر آسمان وزمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ان کا نظام ضرور درہم برہم ہو جاتا' یعنی اگر بہ فرض محال دو خدا ہوتے اور دونوں برابر اختیارات کے مالک ہوتے ' تو ان کی ترجیحات اور فیصلوں میں ٹکراؤ ہوتا اور نتیجہ کائنات میں فساد اور تباہی کی شکل میں رونما ہوتا۔ اور اگر ایک کا حکم چل جاتا اور دوسرے کا نہ چلتا' تو جس کا حکم نہ چلتا وہ خدا کیسے کہلاتا"۔

آیت نمبر 30 سے اللہ تعالیٰ نے تخلیقِ کائنات کے سلسلے کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آسمان اور زمین بند تھے' تو ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز بنائی۔ آج بھی تخلیقِ کائنات کا ایک سائنسی نظریہ "بگ بینگ تھیوری" کہلاتا ہے کہ ایک بہت بڑا آتشیں بگولا تھا' ایک بہت بڑے دھاکے سے وہ پھٹا اور اس کے لامحدود ٹکڑے فضا میں بکھر گئے ' جنہوں نے سورج' چاند' ستاروں اور سیاروں کی شکل اختیار کی۔ قرآن میں اس کے لئے "فتق" اور "فلک" کے کلمات آتے ہیں۔

اللہ نے زمین میں توازن قائم رکھنے کیلئے اونچے اونچے پہاڑ بنادیئے اور

ان کے درمیان کشادہ راستے بنادیئے ہیں اور آسمان کو (بغیر ستونوں کے) محفوظ چھت بنادیا' رات اور سورج اور چاند کو پیدا کیا' ہر ایک اپنے مدار میں تیر رہا ہے۔

آیت نمبر 35 میں قانونِ قدرت بیان کیا کہ "ہر نفس موت کو چکھنے والا ہے" یعنی ہر ذی حیات پر موت آئی گی۔

آگے چل کر بتایا کہ قیامت اچانک آئے گی' حیرت زدہ کر دے گی اور نہ کوئی اسے رد کر سکے گا اور نہ کسی کو مہلت ملے گی۔

آیت نمبر 51 سے ایک بار پھر ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہے کہ وہ قوم کو بت پرستی پر ملامت کر رہے ہیں اور کہتے ہیں:" اللہ کی قسم تمہارے پیٹھ پھیر کے جانے کے بعد میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک خفیہ تدبیر کروں گا' سو ابراہیم نے ان کے بڑے بت کے سوا سب بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے"۔ پھر ایسا ہی ہوا' نمرود کی قوم نے کہا کہ ہمارے بتوں کا یہ حشر کس نے کیا' پھر انہوں نے خود ہی کہا کہ ایک جوان ہے' جس کا نام ابراہیم ہے۔ حضرت ابراہیم کو مجمع عام میں بلا کر ان سے جواب طلبی کی گئی' تو انہوں نے کہا: یہ سوال اپنے بڑے بت سے کرو' اگر وہ بول سکتے ہیں۔ اس پر وہ شرمندہ

ہوئے' اس کے بعد انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ کے ایک آلاؤ میں ڈالا' مگر اللہ کے حکم سے وہ آگ ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈک اور سلامتی بن گئی۔

اس کے بعد لوط' اسحاق ویعقوب علیہا السلام کا ذکر ہے کہ انہیں امامِ ہدایت بنایااور نبوت اور علم عطا کیا۔

آیت نمبر 78 سے حضرت داؤد و سلیمان علیہ السلام کے ایک مقدمے کا ذکر ہے' جس میں حضرت داؤد علیہ السلام نے ایک فیصلہ کیا اور سلیمان علیہ السلام نے اس فیصلے کو غلط قرار دیئے بغیر دوسرا فیصلہ کیا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:"ہم نے سلیمان کو (صحیح فیصلہ کرنے کی) سمجھ عطا کی اور ہم نے دونوں کو قوتِ فیصلہ اور علم عطا کیا تھا"۔

اس کے بعد داؤد علیہ السلام کے معجزات کا ذکر ہے'یعنی پہاڑوں کا اُن کے تابع ہونا' پہاڑوں اور پرندوں کا ان کے ساتھ تسبیح کرنا اور جنگ سے حفاظت کے لئے زرہیں بنانا۔

اسی طرح ہوا کو سلیمان علیہ السلام کے تابع کردیا جو ان کے حکم سے ان کے تخت کو اڑا کرلے جاتی تھی اور جنات کو ان کے تابع کردیا' وہ ان کے

حکم سے کام کرتے تھے۔

اس کے بعد ایوب علیہ السلام کا ذکر ہے کہ انہیں تکلیف سے دوچار ہونا پڑا' انہوں نے اللہ سے دعا کی اور اللہ نے ان کی تکلیف کو دور فرمادیا اور پہلے سے بھی زیادہ اہل وعیال اور نعمتوں سے نوازدیا'

پھر اسماعیل' ادریس' ذوالکفل' ذوالنون (یونس) اور زکریا علیہما السلام کا ذکر ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے اور پھر اللہ کی تقدیر سے دریا میں ڈال دیئے گئے' دریا میں ان کو مچھلی نے نگل لیا اور انہوں نے تہہ در تہہ ظلمتوں میں اللہ سے ان کلمات کے ساتھ توبہ کی: "لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ"۔ اسی کو "آیتِ کریمہ" کہتے ہیں'

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور انہیں غم سے نجات عطا کی اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

حضرت زکریا علیہ السلام نے اولاد کیلئے دعا کی' اللہ نے ان کو بڑھاپے میں یحییٰ علیہ السلام عطا کئے۔

سورۃ الانبیا کے آخری رکوع میں آیت نمبر 107 میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبِ کریم سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو ایک بے مثل و بے مثال اعزاز سے نواز اور ارشاد فرمایا: "وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ" اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی ذات کو "رب العالمین" فرمایا اور نبیِ کریم ﷺ "رحمۃ للعالمین" یعنی کائنات کے ہر ذرے کے لئے اللہ تعالیٰ کی "ربوبیت" اور اس کے حبیبِ کریم ﷺ کی "رحمت" ثابت ہے۔

سورۃ الحج

اِس سورت میں اللہ ربّ العزت نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں کیلئے حج کے اعلان کرنے کا حکم دیا۔

پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کا حکم دیتے ہوئے قیامت کی ہولناکیوں کو بیان کیا کہ قیامت ایک زلزلے کے طور پر برپا ہو گی اور اُس کا منظر اِس قدر دہشت ناک ہو گا کہ دودھ پلانے والی مائیں اپنے دودھ پیتے بچوں کو فراموش کر دیں گی' ہر حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے گا' لوگ مدہوش نظر آئیں گے' جبکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے' لیکن اللہ کے عذاب کی شدّت کے باعث اُن کی یہ کیفیت ہو گی۔

آیت 05 سے اللہ تعالیٰ نے حشر ونَشر کی صحت اور امکان پر تخلیقِ انسانی اور انسانی عمر کے مراحل کو بطورِ دلیل ارشاد فرمایا۔

آیت 9 میں (اَزراہِ تکبّر) اپنی گردن موڑنے والے شخص کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرنے والا ہے' اِسی باعث اِس کے لئے دنیا میں ذلت اور قیامت کے دن جلانے والا عذاب ہے اور یہ اُس کی اُن بداَعمالیوں کی سزا ہے' جو اُس نے آگے بھیجیں اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

آیت 15 سے فرمایا کہ جس کا یہ خیال ہو کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی ہرگز مدد نہیں کرے گا' تو اُس کو چاہیے کہ وہ اونچی جگہ پر رَسّا باندھ کر (اپنے گلے میں ڈال لے) پھر اُس رَسّے کو کاٹ لے' پھر یہ دیکھے کہ آیا اُس کی یہ تدبیر اُس کے غضب اور غصے کو دور کرتی ہے (یا نہیں)۔اِسی طرح ہم نے قرآن کو واضح آیتوں کے ساتھ نازل کیا' بے شک اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔

آیت 17 میں فرمایا کہ دنیا میں بظاہر اہلِ ایمان' یہود' صابئی' عیسائی' آتش پرست اور شرک کرنے والے ملے جلے سے ہیں' اللہ تعالیٰ قیامت

کے دن اِن سب کے درمیان فیصلہ فرمائے گا' بے شک اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

آیت 18 میں بتایا گیا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے 'سورج' چاند' ستارے' پہاڑ' درخت' چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کے لئے سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے وہ بھی ہیں جن پر عذاب مقدر ہو چکا ہے اور جس کو اللہ ذلیل کر دے' اُس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔

آیت 25 سے فرمایا: جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے اور اُس مسجدِ حرام سے روکنے لگے' جس کو ہم نے لوگوں کیلئے مساوی بنایا ہے' خواہ وہ مسجد میں معتکف ہوں یا باہر سے آئیں۔ جو اس مسجد (حرام) میں ظلم کے ساتھ زیادتی کا ارادہ کرے گا' ہم اُس کو دردناک عذاب چکھائیں گے۔

آیت 27 سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا گیا کہ لوگوں میں بلند آواز سے حج کا اعلان کیجئے وہ آپ کے پاس دور دراز راستوں سے پیدل اور ہر دبلے اونٹ پر سوار ہو کر آئیں گے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک پتھر پر کھڑے ہو کر ندا کی: اے لوگو! اللہ نے تمہارے اوپر حج فرض کر دیا' اللہ تعالیٰ نے یہ ندا اُن سب کو

سنادی جو مردوں کی پُشتوں میں اور عورتوں کے رحموں میں تھے 'اُن سب نے اِس ندا کا جواب دیا' جو اللہ کے علم میں قیامت تک حج کرنے والے تھے ۔اُنہوں نے کہا: "لبیک الھم لبیک"۔

آیت 28 تا 37 میں مقررہ ایام میں قربانی کرنے کا حکم' نذروں کو پورا کرنے اور اللہ کے گھر کے طواف کرنے کا حکم دیا گیا۔

اس کے بعد سے اختتام پارہ تک قدرتِ باری تعالیٰ کے دلائل ہیں اور کفار کو بار بار تفکر اور ایمان کی دعوت ہے۔۔

خلاصہ دَر خلاصہ

فرمایا: لوگوں کے حساب کا وقت قریب آگیا اور وہ غفلت کا شکار ہیں' دین کی باتوں سے روگردانی کررہے ہیں

تمام رسول کھاتے پیتے تھے' یعنی بشری تقاضے نبوت ورسالت کی عظمتِ شان کے خلاف نہیں ہیں۔

اگر آسمان وزمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ان کا نظام ضرور درہم برہم ہوجاتا'یعنی اگر بہ فرض محال دو خدا ہوتے اور دونوں برابر اختیارات کے مالک ہوتے 'تو ان کی ترجیحات اور فیصلوں میں ٹکراؤ ہوتا اور نتیجہ کائنات میں فساد اور تباہی کی شکل میں رونما ہوتا۔ اور اگر ایک کا حکم چل جاتا اور دوسرے کا نہ چلتا'تو جس کا حکم نہ چلتا وہ خدا کیسے کہلاتا"۔

اللہ نے زمین میں توازن قائم رکھنے کیلئے اونچے اونچے پہاڑ بنادیئے اور ان کے درمیان کشادہ راستے بنادیئے ہیں

قانونِ قدرت ہے "ہر نفس موت کو چکھنے والا ہے"یعنی ہر ذی حیات پر موت آئے گی۔

قیامت اچانک آئے گی' حیرت زدہ کردے گی اور نہ کوئی اسے رد

کر سکے گا اور نہ کسی کو مہلت ملے گی۔

داؤد علیہ السلام کے معجزات کا ذکر ،یعنی پہاڑوں کا اُن کے تابع ہونا ،پہاڑوں اور پرندوں کا ان کے ساتھ تسبیح کرنا اور جنگ سے حفاظت کے لئے زرہیں بنانا۔

ہوا کو سلیمان علیہ السلام کے تابع کر دیا جو ان کے حکم سے ان کے تخت کو اڑا کر لے جاتی تھی اور جنات کو ان کے تابع کر دیا، وہ ان کے حکم سے کام کرتے تھے۔

ایوب علیہ السلام کو تکلیف سے دوچار ہونا پڑا، انہوں نے اللہ سے دعا کی اور اللہ نے ان کی تکلیف کو دور فرمادیا اور پہلے سے بھی زیادہ اہل وعیال اور نعمتوں سے نواز دیا،

حضرت یونس علیہ السلام اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے اور پھر اللہ کی تقدیر سے دریا میں ڈال دیئے گئے، دریا میں ان کو مچھلی نے نگل لیا اور انہوں نے تہہ در تہہ ظلمتوں میں اللہ سے ان کلمات کے ساتھ توبہ کی: "لَآ اِلٰہَ اِلّآ اَنتَ سُبحَانَکَ اِنِّیْ کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن"۔ اسی کو "آیتِ کریمہ" کہتے ہیں،

حضرت زکریا علیہ السلام نے اولاد کیلئے دعا کی ' اللہ نے ان کو بڑھاپے میں یحییٰ علیہ السلام عطا کئے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبِ کریم سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو ایک بے مثل و بے مثال اعزاز سے نوازا اور ارشاد فرمایا: "وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ" اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی ذات کو "رب العالمین" فرمایا اور نبیِ کریم ﷺ "رحمۃ للعالمین" یعنی کائنات کے ہر ذرے کے لئے اللہ تعالیٰ کی "ربوبیت" اور اس کے حبیبِ کریم ﷺ کی "رحمت" ثابت ہے۔

قیامت ایک زلزلے کے طور پر برپا ہو گی اور اُس کا منظر اِس قدر دہشت ناک ہو گا کہ دودھ پلانے والی مائیں اپنے دودھ پیتے بچوں کو فراموش کر دیں گی

جس کا یہ خیال ہو کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی ہر گز مدد نہیں کرے گا' تو اُس کو چاہیے کہ وہ اونچی جگہ پر رَسّا باندھ کر (اپنے گلے میں ڈال لے) پھر اُس رَسّے کو کاٹ لے' پھر یہ دیکھے کہ آیا اُس کی یہ تدبیر اُس کے غضب اور غصے کو دور کرتی ہے (یا نہیں)۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک پتھر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو حج

کے لیے ندا کی : اے لوگو! اللہ نے تمہارے اوپر حج فرض کر دیا‘ اللہ تعالیٰ نے یہ ندا اُن سب کو سنادی جو مردوں کی پُشتوں میں اور عورتوں کے رحموں میں تھے‘ اُن سب نے اِس ندا کا جواب دیا‘ جو اللہ کے علم میں قیامت تک حج کرنے والے تھے۔ اُنہوں نے کہا: "لبیک اللھم لبیک "۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدُسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 27: جَہَنَّم کے عذابات

يقول اللهٰ تعالى: "يا بن آدم! كيف تعصون وأنتم تجزعون من حرّ الشّمس، وجهنّم لها سبع طبقات، فيها نيران يأكل بعضها بعضا، في كلّ طبقة منها سبعون ألف شعب من النّار، في كلّ شعب سبعون ألف دار، وفي كلّ دار سبعون ألف بيت، في كلّ بيت سبعون ألف بئر، وفي كلّ بئر سبعون ألف تابوت من نار، وفي كلّ تابوت سبعون ألف عقرب من نار، على كلّ تابوت سبعون ألف شجرة من زقّوم تحت كلّ شجرة سبعون ألف قائد من نار، مع كل قائد سبعون ألف ملك من نار، وسبعون ألف ثعبان من نار، طول كلّ ثعبان سبعون ألف ذراع من نار، في جوف كلّ ثعبان بحر من السّمّ الأسود، ولكلّ عقرب ألف ذنب، طول كلّ ذنب سبعون ألف ذراع، في كلّ ذنب سبعون ألف رطل من السّمّ الأحمر، فبنفسي أحلف، والطُّورِ، وكِتابٍ مَسْطُورٍ، فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ، والْبَيْتِ الْمَعْمُورِ،

والسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ، والْبَحْرِ الْمَسْجُورِ [الطور: ١. ٦] ». يا بن آدم! ما خلقت النّيران إلّا لكلّ كافر، ونمام، وعاقّ الوالدين، والمرائي، ومانع الزّكاة من ماله، والزّاني، وآكل الرّبا، وشارب الخمر، وظالم اليتيم، والأجير الغادر، والنّائحة، ولكلّ مؤذي الجيران، إِلَّا مَنْ تابَ وآمَنَ وعَمِلَ عَمَلًا صالِحاً، فَأُوْلئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئاتِهِمْ حَسَناتٍ، وكانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَحِيماً [الفرقان: ٧٠] ، فارحموا أنفسكم يا عبادي! فإنّ الأبدان ضعيفة، والسّفر بعيد، والحمل ثقيل، والصّراط دقيق، والنّاقد بصير، والقاضي ربّ العالمين" ."."

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** تم کیسے نافرمانی کرتے ہو حالانکہ سورج کی تپش سے گھبرا جاتے ہو، جب کہ جہنم کے سات طبقات ہیں جن میں ایسی آگ ہے جس کا بعض بعض کو کھا رہا ہے (یعنی بہت تیز آگ ہے)، اس کے ہر طبقے میں آگ کی

70 ہزار گھاٹیاں ہیں، ہر گھاٹی میں 70 ہزار گھر ہیں، ہر گھر میں 70 ہزار کمرے ہیں، ہر کمرے میں 70 ہزار کنویں ہیں، ہر کنویں میں آگ کے 70 ہزار تابوت ہیں، ہر تابوت میں آگ کے 70 ہزار بچھو ہیں، ہر تابوت پر زقوم () کے 70 ہزار درخت ہیں، ہر درخت کے نیچے جہنم کے 70 ہزار سربراہ ہیں، ہر سربراہ کے ساتھ 70 ہزار فرشتے، اور (ہر تابوت میں) 70 ہزار اژدھے ہیں، ہر اژدھے کی لمبائی آگ کے 70 ہزار ہاتھ ہیں، ہر اژدھے کے پیٹ میں سیاہ زہر کا سمندر ہے، اور (تابوت میں موجود) ہر بچھو کی ہزار دُمیں ہیں، ہر دم کی لمبائی 70 ہزار ہاتھ ہے، ہر دم میں سرخ زہر کے 70 ہزار رطل ہیں (رطل مخصوص وزن یا پیمانے کو کہتے ہیں)، مجھے اپنی ذات کی قسم!

وَ الطُّوْرِۙ(۱) وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍۙ(۲) فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍۙ(۳) وَّ الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِۙ(۴) وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِۙ(۵) وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِۙ(۶)

(پ۲۷، الطور: ۱تا۶)

ترجمۂ کنزالایمان: طور کی قسم اور اس نوشتہ کی جو کھلے دفتر میں لکھا ہے اور بیتِ معمور اور بلند چھت اور سلگائے ہوئے سمندر کی۔

اے ابن آدم! میں نے اس دوزخ کو کافر، چغلخور، والدین کے نافرمان، ریاکار، مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے، زانی، سود خور، شرابی، یتیم پر ظلم کرنے والے، دھوکے باز، نوحہ کرنے والے اور پڑوسیوں کو اذیت پہنچانے والوں کے لئے پیدا کیا ہے۔

(قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا(۷۰)(پ۱۹، الفرقان: ۷۰)

ترجمۂ کنزالایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تو اے میرے بندو! اپنی جانوں پر رحم کرو کیونکہ بدن

کمزور، سفر لمبا، بوجھ بھاری، پل باریک، پرکھنے والا باخبر اور فیصلہ فرمانے والا رب العالمین عَزَّوَجَلَّ ہے۔

درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۲۳

عَنْ عَاءِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُوْمُ عَلَيْهَا قَاءِمًا يُّفَاخِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ يُنَافِحُ وَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ اَوْ فَاخَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِی (1)

(مشکوٰۃ، باب البیان والشعر، ص ۴۱۰)

ترجمہ: حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسّان کے لیے مسجد نبوی میں منبر رکھتے تھے اور حضرت حسّان اس پر چڑھ کر کھڑے کھڑے رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان

کے بارے میں فخریہ اَشعار پڑھتے یا حضور کی طرف سے مشرکین کی ہجو کا جواب دیتے تھے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جب تک حسان میری طرف سے مدافعانہ جواب دیتے یا میرے بارے میں فخریہ اَشعار پڑھتے رہتے ہیں حضرت جبریل علیہ السلام ان کی مدد فرماتے رہتے ہیں۔

حدیث:۲۴

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَامَ عَلٰی حَصِیْرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَفِیْ جَسَدِہٖ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَبْسُطَ لَکَ وَنَعْمَلَ فَقَالَ: مَالِیْ وَلِلدُّنْیَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْیَا اِلَّا کَرَاکِبٍ اِسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَۃٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَکَھَا۔ (1)

(مشکوٰۃ، کتاب الرقاق، ص ۴۴۲)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک چٹائی پر سو کر جب اُٹھے توآپ کے جسم مبارک پر چٹائی کا نشان پڑ گیا تھا تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کاش ! آپ ہم لوگوں کو حکم فرماتے کہ ہم لوگ آپ کے لیے بچھونا بچھا دیتے اور آپ کی راحت کا سامان کر دیتے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے دنیا سے کیا مطلب میری اور دنیا کی مثال تو ایسی ہے جیسے کوئی سوار کسی درخت کے سایہ میں (کچھ دیر) بیٹھ جاتا ہے پھر اُس درخت کو چھوڑ کر چل دیتا ہے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا
نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل
دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔
شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ
شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحیح البخاري،،2- صحیح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8-مسند أحمد،
9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیہقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکرو سافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

کلاس آن لائن زوم پر 

چند اسلامی مکتبات کے نام

المكتبة الاسلامية الالكترونية	مكتبة الاسلام
مكتبة السيرة والتاريخ الاسلامي	مکتبہ ختم نبوت
مكتبة موسوعة التفاسير	الباحث القرآني
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحديثي
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمي
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعة البخاري
المكتبة الاسلامية	المكتبة الوقفية
مكتبة شاملة التراث	مكتبة جبريل
جامع الكتب التسعة	مكتبة التفاسير
مكتبة الجامع المخطوطات	مكتبة النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094